مطبوعات

مجموعہ رسائل ردّ الرّفضہ از جناب احمد رضا خان قادری بریلوی۔ ناشر: مرکزی مجلسِ رضا پوسٹ بکس ۲۲۰۶، لاہور ۶۵ - بلاقیمت - بیرون جات کے حضرات کے لیے دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیجیں۔

یہ کتاب جو فنِ مناظرہ کے دائرے میں آتی ہے اس دور سے متعلق ہے جب کہ غالب فضا مناظرانہ ہوا کرتی تھی۔ جو کچھ میں ناقص نظر سے دیکھ سکا، اپنے بزرگوں اور مخالفین کی مستند ہستیوں کے حوالوں کو مہارت سے جمع اور استعمال کیا گیا ہے۔ مولانا بریلوی کی نگاہ متعلقہ کتب پر خوب تھی۔

اس رسالہ کو پڑھ کر یہ اندازہ بھی ہوتا ہے کہ جناب مؤلف کے ذہن کی ساخت میں کتنا دخل مناظرانہ ماحول کا رہا ہوگا۔ اور پھر اسی ماحول کا کتنا اثر پورے حلقۂ ہم نوایاں میں پڑا۔ رسالہ کے اصل مواد کے برابر (تقریباً ۴۰ صفحے) تقدیم کے نام سے مولانا بریلوی اور شیعوں کے متعلق اُن کے نقطۂ نگاہ پر لگا دینا عجیب سا لگا۔

بلاشبہ یہ مجموعہ رسائل آج بھی افادیت رکھتا ہے، مگر آج کے لیے پڑھنے لکھنے، تبلیغ کرنے اور تبادلہ خیالات کرنے کا یہ رنگ زیادہ مؤثر نہیں رہا۔ ترتیب نو کی ضرورت ہے۔ کچھ لوگ دکھائیں کہ اصل مرکزی ہدف کیا تھا؟ اس کے لیے مرکزی عمل کیا سامنے تھا؟ بیچ بیچ میں جملہ ہائے معترضہ" کی طرح کے جھمیلے خلل انداز ہوتے رہے۔ اور آج کے دور میں وہاں سے کونسا روشن پیغام ملتا ہے جس پہ پہلے بھی زور رہا ہو اور جس پر زور دینے کی آج بھی ضرورت ہو۔